سوال

(359)کسی کو جنتی یا بخشا ہوا کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کچھ الفاظ سنے ہیں جو کہ عام لوگ اپنی بات چیت میں اکثر استعمال کرتے ہیں' میں ان کے متعلق اسلام کا موقف معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔ مثلاً جب کوئی شخص فوت ہوجاتا ہے تو اس کا ذکر کرتے ہوئے عموماً ''فلاں صاحب مرحوم'' کہا جاتا ہے ۔ اگر کوئی صاحب حیثیت وصاحب منصب ہو تو (المغفور لہ فلانٌ) بھی کہہ دیا جاتا ہے ۔ کیا ان لوگوں نے لوح محفوظ میں دیکھ لیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

وَإِذ أَخَذَ اللَّهُ ميثـٰقَ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنّاسِ وَلا تَكتُمونَهُ... ۱۸۷... آل عمران

''اور جب اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ لیا جنہیں کتاب دی گئی تھی کہ تم اسے ضرور لوگوں کے لئے بیان کروگے اور چھپاؤ گے نہیں''

لہٰذا فتویٰ ارشاد فرمائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا کسی شخص کو بخش دینا یا موت کے بعد اس پر رحم فرمانا ان غیبی معاملات میں شامل ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ اس کے بعد جس فرشتے' نبی یا رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ اطلاع دے دے وہ جان سکتا ہے ۔ کسی اور فرد کا کسی میت کے بارے میں یہ کہنا کہ اللہ نے اسے بخش دیا ہے یا اس پر رحم کر دیا ہے' جائز نہیں ۔ سوائے اس شخص کے جس کے متعلق نبی معصوم ﷺ کا واضح فرمان موجود ہو ۔ اس کے بغیر ایسی بات کہنا ہوا میں تیر چلانے کے مترادف ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

قُل لا يَعلَمُ مَن فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ ... ٦٥ ... النمل

''(اے پیغمبر!) فرما دیجئے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا ۔''

اور فرمایا :

عـٰلِمُ الغَيبِ فَلا يُظهِرُ عَلىٰ غَيبِهِ أَحَدًا ٢٦ إِلّا مَنِ ارتَضىٰ مِن رَسولٍ ... ٢٧ ... الجن

''وہ غیب جاننے والا ہے' پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا' مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے''

لیکن ایک مسلمان کے لئے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل ورحمت سے اس کی مغفرت فرمادے اور اس پر رحم فرمادے لہذا اس کے لئے مغفرت اور رحمت کی دعا کرنی چاہئے نہ کہ اس کے بارے میں یہ فیصلہ کردیا جائے کہ اس کی مغفرت ہوگئی ہے اواس پر رحمت کردی گئی ہے ۔ ارشادربانی تعالیٰ ہے :

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ   ٤٨ ... النساء

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ (یہ جرم) معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ شریک کیا جائے ۔ اس کے سوا (دوسرے گناہ) جس کے چاہتا ہے بخش دیتا ہے ۔''

صحیح بخاری میں حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری خاتون ام العلاء رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا اور یہ خاتون نبی ﷺ کی بیعت کا شرف رکھتی ہیں' وہ فرماتی ہیں (ہجرت کے موقع پر) مہاجرین کو قرعہ اندازی کرکے (انصار پر) تقسیم کیا گیا (اور انہیں بھائی بھائی بنادیا گیا) ہمارے حصہ میں حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ آئے ۔ ہم نے انہیں اپنے گھروں میں رہائش مہیا کی ۔ پھر (کچھ عرصہ بعد) وہ بیمار ہوگئے اور اسی بیماری میں ان کی وفات ہوگئی ۔ جب وہ فوت ہوگئے اور انہیں غسل دے کر کفن کے کپڑے پہنادیئے گئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ۔ میں نے کہا : ''اے ابو سائب (عثمان بن مظعون)! تجھ پر اللہ کی رحمت ہو' میں تو تیرے بارے میں یہی گواہی دیتی ہوں کہ اللہ نے تجھے عزت بخشی ہے'' جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

(وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللهَ أَكْرَمَهُ)

''تجھے کیا معلوم کہ اللہ نے اسے عزت بخش دی ہے ؟''

میں نے عرض کی ''یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! (اگر اس شخص کی بھی عزت افزائی نہیں ہوئی تو پھر) اللہ تعالیٰ اور کس کی عزت افزائی فرمائے گا ؟''

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

(أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ وَاللهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللهِ مَا يُفْعَلُ بِي)

''اس کے پاس یقینی چیز (موت) آچکی ہے ۔ قسم اللہ کی! میں اس کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں ۔ قسم ہے اللہ کی! میں اللہ کا رسول ہونے کے باوجود نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک ہونے والا ہے ۔''

ام العلاءؓ نے فرمایا : ''اللہ کی قسم! اس کے بعد میں کسی کی صفائی نہیں دوں گی (کہ وہ یقینا صالح اور بخشا ہوا ہے)'' جناب رسول اللہ ﷺ نے جو یہ بات فرمائی ہے کہ

(وَاللهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللهِ مَا يُفْعَلُ بِي)

''مجھے بھی معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے ۔ حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں ۔''

تو یہ بات آپ ﷺ نے اس وقت فرمائی تھی جب یہ آیت نازل ہوئی تھی :

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا   ١   لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ   ٢ ... الفتح

''یقینا ہم نے آپ کو واضح فتح عطا فرمائی ہے ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو اگلی پچھلی لغزشیں معاف فرمادے ۔''

اوراس وقت تک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ خبر نہیں دی تھی کہ آپ جنت میں جائیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ